سوال

میں اپنی ایک رشتہ دار لڑکی کو پسند کرتا ہوں لیکن لڑکی کی ماں مجھے اس کا رشتہ دینے سے انکار کرتی ہے، اور لڑکی کا باپ ہر طرح سے راضی ہے، اس سلسلہ میں آپ کیا کہتے ہیں، میں نے اب تک لڑکی کی تصویر سنبھال کر رکھی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

نکاح اور شادی میں معتبر عورت کے ولی کی موافقت ہے اور عورت کا ولی یہاں عورت کا باپ ہے، رہی ماں تو اس کی رضامندی اور اجازت نکاح میں شرط نہیں، لیکن باپ کے لیے اسے راضی کرنے کے لیے اس سے مشورہ کرنا مستحب ہے

اس بنا پر اگر لڑکی کا والد راضی ہے تو آپ کے لیے اس لڑکی سے نکاح کرنا ممکن ہے، لیکن کیا یہ شادی کرنا صحیح ہے ؟

اسے دیکھنا ہوگا کہ اگر تو لڑکی کا دین بھی پسند ہے اور وہ اخلاقی طور پر صحیح ہے، اور ماں کے انکار کا سبب قلیل سا ہے، یا پھر کسی ایسے معاملہ کی بنا پر جو آئندہ مستقبل میں ختم ہو جائیگا، تو پھر یہ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں

لیکن اگر ماں کا انکار ایسے سبب کی بنا پر جس کا عنقریب ختم ہونا ممکن نہیں، تو پھر بہتر یہی ہے کہ اس شادی کو چھوڑ دیا جائے، کیونکہ اس شادی کے نتیجہ میں ماں کے موقف میں اور زیادہ شدت پیدا ہوگی اور وہ آپ کی ازدواجی زندگی کو تباہ کر کے رکھ دے گی

اس مسئلہ میں یقین اور جزم وہی جو افضل اور زیادہ بہتر ہو، اور اس کے لیے معاملے کی تفصیلات کو جاننا ضروری ہے، لیکن اجمالی طور پر ہم یہ کہیں گے کہ : یہ معاملہ مفاسد اور مصلحت میں موازنہ کا محتاج ہے، اور ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ معلوم کیا جائے کہ لڑکی اپنی والدہ کے موقف پر کس قدر اثر انداز ہو سکتی ہے، اور اس کی طبیعت کیسی ہے، کہ اگر ماں اس پر دباؤ ڈالتی ہے یا پھر ماں اسے آپ کی مخالفت کرنے کی ترغیب دیتی ہے تو وہ کیا موقف اختیار کریگی

رہا آپ کا یہ کہنا کہ : آپ نے اب تک اس کی تصویر رکھی ہوئی ہے، اگر تو اس سے مراد یہ ہے کہ آپ نے اب تک اس کی فوٹو سنبھال کر رکھی ہوئی ہے، تو یہ دو وجوہات کی بنا پر جائز نہیں ہے :

اول :

وہ لڑکی آپ کے لیے اجنبی ہے، اس لیے اسے دیکھنا جائز نہیں، اور یہ دیکھنا فتنہ و فساد کے اسباب میں شامل ہوتا ہے، اس لیے شریعت اسلامیہ نے نظریں نیچی رکھنے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

آپ مومن مردوں کو کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے، یقینا اللہ تعالی جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں النور (30).

دوم :

یادگیری کےلیے تصاویراورفوٹورکھنا جائز نہیں، چاہے یہ تصاویربیٹے اوربیٹیوں کی ہی ہوں، یا پھر عزیزواقارب اوررشتہ داروں کی، کیونکہ عمومی دلائل تصاویرکی حرمت اوراس میں شدت پردلالت کرتے ہیں، اس لیے ذی روح اشیاء کی تصاویرجائز نہیں، صرف شدید ضرورت وحاجت کی بنا پر ہی بنائی جا سکتی ہیں، مثلاشناختی کارڈاورپاسپورٹ وغیرہ کےلیے، اور اسی طرح مجرم قسم کے افرادکی تصاویر

اس بنا پرآپ کےلیے ضروری اورواجب ہے کہ آپ اس تصویراورفوٹوکوضائع کردیں، اوراس سے چھٹکاراحاصل کریں، اوریہ جان لیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی آپ کی ہرحرکت کوجانتا ہے، اورآپ کودیکھ رہا ہے، اس لیے آپ اللہ کا تقوی اختیارکرتے ہوئے اس کے عذاب اورسزا سے ڈرجائیں، اورمومن عورتوں کی سترپوشی کریں، اورآپ ان کےلیے بھی وہی کچھ چاہیں اورامیدرکھیں جوآپ کا خاندان سترپوشی اورعافیت چاہتا ہے

اورشادی جیسا قدم اٹھانے سے قبل استخارہ ضرورکریں نمازاستخارہ کی تفصیل معلوم کرنے کےلیے آپ سوال نمبر (11981) کے جواب کا مطالعہ کریں

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کوسیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

99745